علم | صحت | روزگار

ماہنامہ
دوآبہ گزٹ
DOABA GAZETTE
مظفرگڑھ ملتان
چیف ایڈیٹر لیاقت علی تمیمی
مینجنگ ایڈیٹر جاوید اقبال تمیم
ایڈیٹر: شائرین رانا

جلد نمبر 18 | فروری 2025ء، صفحات 4، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 11

تعمیر برائے قابل رسائی سکیم آف گورنمنٹ فلڈ ریلیف کیمپ

دوآبہ فاؤنڈیشن نے سی بی ایم اور ڈی آئی ڈی آر آر منصوبہ کے تعاون سے منصوبہ مکمل کیا

مظفر گڑھ (نمائندہ خصوصی) دوآبہ فاؤنڈیشن نے سی بی ایم کے تعاون سے ڈی آئی ڈی آر آر منصوبہ کے تعاون سے گورنمنٹ کے اناؤنس کردہ فلڈ ریلیف کیمپس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

لودھراں ڈیکلریشن: پانی، صحت اور ماحولیاتی اصلاحات پر مشترکہ عزم

دوآبہ فاؤنڈیشن اور واٹرایڈ پاکستان کی مشترکہ کاوش سے ملتان میں پبلک ہیلتھ اینڈ واش پروجیکٹ پر ایک روزہ ماڈلنگ شیئرنگ کانفرنس کا انعقاد

ایم پی اے کیپٹن (ر) عزت جاوید، ایم پی اے وچیئرمین سینڈیکیٹ کمیٹی پنجاب ندیم قریشی، کامران عبداللہ مڑل، خالد جاوید ارائیں، زاہد اسماعیل بھٹہ، رفاقت گیلانی، ایم این اے عامر نوید جیوا، بریگیڈیر (ر) لیاقت علی، سی ای او ہیلتھ لودھراں ڈاکٹر فیصل وحید، ڈویژنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر ملتان میڈم ام فروا ہمدانی، پی ایچ ای ڈی سے محمد عمران کا خطاب

ملتان (شائرین رانا) دوآبہ فاؤنڈیشن اور واٹرایڈ پاکستان کے باہمی تعاون سے پبلک ہیلتھ اینڈ واش پروجیکٹ لودھراں کے زیراہتمام ایک روزہ ماڈلنگ شیئرنگ کانفرنس ویمن واش فورم کی قیادت میں ملتان کے مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ویمن واش فورم کی انفارمیشن سیکرٹری میڈم سمرا کی طرف سے شرکا کو دوآبہ فاؤنڈیشن ،واٹر ایڈ پاکستان اور ویمن واش فورم کا تعارف کرایا گیا۔کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے منیجر پروگرام دوآبہ فاؤنڈیشن جاوید اقبال نے ویمن واش فورم کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور اس کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔انہوں نے واش فورم کے اقدامات اور کامیابیوں کو اجاگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

”مقامی کمیونٹیز کی معیاری آپٹیکل سروسز تک رسائی میں بہتری“ 1020 مریضوں کو خدمات فراہم

لیہ (سٹاف رپورٹر) پروجیکٹ مقامی کمیونٹیز کی معیاری آپٹیکل سروسز تک رسائی میں بہتری کے تحت ”برائن ہولڈن فاؤنڈیشن“ کی تکنیکی ور سی بی ایم کی مالی معاونت سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

مستحق خاندانوں کو مفت پلاٹ دینے کا فیصلہ

لاہور (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی زیر صدارت خصوصی اجلاس ہوا جس میں بے گھر اور مستحق خاندانوں کو مفت پلاٹ دینے سے متعلق منصوبے کے ٹی او آرز طے کرنے کے لئے 8 رکنی کمیٹی قائم کر دی گئی۔ یاد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

ضلعی ویمن واش فورم کی کاوش ضلعی تحصیل سطح پر ہیلتھ کمیٹیوں کا نوٹیفکیشن جاری

لودھراں (ڈسٹرکٹ رپورٹر) دوآبہ فاؤنڈیشن اور واٹرایڈ پاکستان کی مالی معاونت سے لودھراں میں چلنے والے پبلک ہیلتھ اینڈ واش پروجیکٹ کے زیراہتمام بننے والے ضلعی ویمن واش فورم کی کاوش سے سی ای او ہیلتھ لودھراں ڈاکٹر فیصل وحید نے ضلعی اور تحصیل سطح پر ہیلتھ کمیٹی نوٹیفکیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

نگہبان رمضان پیکیج کیلئے آن لائن پورٹل اور ہیلپ لائن قائم

نگہبان رمضان پیکیج نادار لوگوں کا حق اور حکومت کا فرض ہے،: وزیر اعلیٰ پنجاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) حکومت پنجاب نے رمضان پیکج کیلئے آن لائن پورٹل اور ہیلپ لائن بھی قائم کر دی۔ تفصیل کے مطابق وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی زیر صدارت نگہبان رمضان پیکج سے متعلق اجلاس ہوا جس میں مختلف تجاویز اور سفارشات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ نگہبان رمضان پیکج کے لیے پی ایس ای آر میں رجسٹریشن ضروری ہے جب کہ گھر بیٹھے آن لائن پورٹل پر بھی اپلائی کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ یونین کونسل اور بلدیہ دفاتر میں رجسٹریشن کرائی جاسکتی ہے اور ساتھ ہی نگہبان رمضان پیکج کے لیے ہیلپ لائن بھی قائم کر دی گئی ہے۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے مریم نواز نے کہا کہ نگہبان رمضان پیکج نادار لوگوں کا حق اور حکومت کا فرض ہے، عوام کو عزت واحترام کے ساتھ ان کا حق ملنا چاہیے۔ نگہبان رمضان پیکج کے لیے عوام کا لائنوں میں لگنا پسند نہیں ہے۔

خصوصی افراد کے لئے تاحیات میعاد کے ساتھ منفرد قومی شناختی کارڈ کا اجراء

ملتان (نمائندہ خصوصی) قومی شناختی کارڈ کے قوانین مجریہ 2002 میں ترامیم حکومت پاکستان کی طرف سے نادرا (قومی شناختی کارڈ کے قوانین مجریہ 2002) میں ترامیم کی منظوری دے دی گئی۔ خصوصی افراد کے لئے تاحیات میعاد کے ساتھ منفرد شناختی کارڈ کا اجراء کیا جائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ماہنامہ
دوآبہ گزٹ
DOABA GAZETTE
مظفرگڑھ ملتان
چیف ایڈیٹر
لیاقت علی تمیمی
مینجنگ ایڈیٹر
جاوید اقبال تمیم
ایڈیٹر: شائرین رانا

ملتان: دیہی خواتین میں مفت لائیوسٹاک اثاثوں کی تقسیم شروع

ڈی سی ملتان محمد علی بخاری، یم پی اے سلمان نعیم، ایم پی اے نازک کریم، احمد حسین ڈیہڑ، جاوید علی شاہ، طارق عبداللہ، طارق رشید شریک ہوئے

ملتان (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے دیہی خواتین کیلئے تاریخ ساز منصوبے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں 2 ارب روپے کی لاگت سے سے جنوبی پنجاب کی 11 ہزار مطلقہ و بیوہ خواتین کو مفت لائیوسٹاک اثاثہ جات فراہمی شروع کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر ملتان محمد علی بخاری کی صدارت میں شیر شاہ چوک پر لائیوسٹاک اثاثہ جات (جانور) تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں ایم پی اے سلمان نعیم، ایم پی اے نازک کریم، احمد حسین ڈیہڑ، جاوید علی شاہ، طارق عبداللہ، طارق رشید سمیت ٹکٹ ہولڈر بھی شریک ہوئے۔ تقریب میں بذریعہ قرعہ اندازی چارسو سے زائد بیوہ اور مطلقہ دیہی خواتین کو مفت جانور تقسیم کیئے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر محمد علی بخاری نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے 12 اضلاع میں مفت لائیوسٹاک اثاثہ جات کو تقسیم کرنے کا آغاز کیا گیا ہے اس سلسلے میں ضلع ملتان میں پہلے مرحلے میں 401 خواتین میں مفت لائیوسٹاک تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بھینس اور گائے کی پرورش کر کے نادار خواتین اپنا روزگار کما سکتی ہیں۔ محمد علی بخاری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بیوہ اور مطلقہ خواتین کیلئے فلاحی منصوبہ دیا۔ ایم پی سے سلمان نعیم نے کہا کہ ماضی میں خواتین کے حقوق اور فلاح و بہبود کی صرف زبانی دعوے کئے گئے جبکہ مریم نواز نے دیہی خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے عملی اقدامات کئے ہیں۔ ایم پی اے نازک کریم نے کہا کہ جانوروں کے ذریعے بے سہارا خواتین اپنا معیار زندگی بلند کر سکتی ہیں قبل ازیں خواتین نے لائیوسٹاک کی مفت فراہمی پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کو خراج تحسین بھی پیش کیا۔

2024 ---زندگی کا سب سے ٹھنڈا سال------؟ (تحریر: شائرین رانا)

''ہم گرین ہاؤس گیسوں کے ایکسیلیریٹر پر پاؤں رکھے ہوئے ہیں'': گیون شمٹ

2025 میں داخل ہو چکے ہیں اور اس وقت ملک بھر میں سردی جوبن پر ہے اور کچھ تو گرمی کی حرارت کو یاد کر رہے ہیں مگر انھیں یہ حقیقت ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ یہ سردی اور ٹھنڈی ہوائیں نجانے آئندہ سالوں میں ہم محسوس بھی کر سکیں یا نہیں کیونکہ ہمارے سائنسدان تو ایسی بھیانک حقیقت بیان کر رہے ہیں جن کو سوچ کر ہی دل کرتا ہے کہ یہ سردتوں کے یہ پل یہیں ٹھہر جائیں۔ نیشنل جیوگرافک کی ویب سائٹ پر میڈی اسٹون ایک سائنس کی ماہر صحافی کی تحقیق پر مبنی رپورٹ میں شائع ہوئی ہے۔ ان کے مطابق زمین مسلسل درجہ حرارت کے ریکارڈ توڑ رہی ہے، لیکن اگر آپ کو ایسا محسوس نہیں ہو رہا ہے تو آپ شاید اس لطیف ذہنی چال کا سامنا کر رہے ہیں۔ سال کے اختتام کے قریب سائنسدان ایک بار پھر خطرے کی گھنٹی بجا رہے ہیں کہ ایک تشویشناک موسمیاتی سنگ میل قریب ہے: 2024 ریکارڈ پر سب سے زیادہ گرم سال ہونے کا تقریباً یقین ہے۔ کئی معروف اداروں کے مطابق یہ پہلا سال بھی ہوگا جب پیرس موسمیاتی معاہدے میں طے شدہ 1 اعشاریہ 5 ڈگری سیلسیس کے عالمی درجہ حرارت کے ہدف کو عبور کر لے گا لیکن آنے والے سالوں میں آپ یقینی طور پر 2024 کو خاص طور پر گرم سال کے طور پر یاد نہیں رکھیں گے کیونکہ یہ آپ کی باقی زندگی کے سب سے ٹھنڈے سالوں میں سے ایک ہوگا کہ جب انسانیت فوسل ایندھن جلاتی رہے گی اور زمین کو گرم کرتی رہے گی تو آپ کا مستقبل خود موجودہ وقت کو پرسکون موسم، برفانی سردیوں اور معتدل درجہ حرارت کے دور کے طور پر یاد کرے گا۔ آج پیدا ہونے والے بچوں کے لیے مستقبل کے گرم تر اور طوفانی موسمی حالات معمول محسوس ہوں گے۔ ناسا کا گوڈارڈ انسٹی ٹیوٹ فار اسپیس اسٹڈیز جو ہزاروں موسمی اسٹیشنوں، سمندری بویوں اور جہاز پر مبنی مشاہدہ گاہوں سے ایجنسی کا عالمی درجہ حرارت کا ریکارڈ مرتب کرتا ہے کے اعلیٰ موسمیاتی ماہر گیون شمٹ کہتے ہیں ایک سال پہلے موسمیاتی سائنسدان ایک نئے اور ڈرامائی درجہ حرارت کے ریکارڈ کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ 2023 نہ صرف تقریباً 175 سالوں میں سب سے زیادہ گرم سال تھا بلکہ یہ 2016 کے مقابلے میں تقریباً 0 اعشاریہ 15 ڈگری سیلسیس زیادہ گرم تھا جو کہ پہلے سب سے زیادہ گرم سال کا ریکارڈ تھا۔ سیاروی اصطلاحات میں یہ ایک بڑی چھلانگ سمجھی جاتی ہے۔ 2024 کا زیادہ گرم ہونا تقریباً یقینی ہے۔ گزشتہ دو سال کچھ حد تک سپر چارجڈ رہے ہیں۔ شمٹ کے مطابق درجہ حرارت 1970 کی دہائی سے بتدریج بڑھ رہا ہے اور گزشتہ دہائی کے دوران تیزی سے بڑھا ہے۔ 2023 اور 2024 واقعی نمایاں ہیں۔ جزوی طور پر یہ حالیہ ایل نینو کی وجہ سے ہے جو ایک ایسا واقعہ ہے جس میں بحرالکاہل کے گرم ہونے سے دنیا بھر میں درجہ حرارت بڑھتا ہے اور موسمیاتی اثرات مرتب ہوتے ہیں لیکن شمٹ کا کہنا ہے کہ یہ انسانی سبب بننے والی عالمی گرمی کے تیز ہونے کی علامت بھی ہو سکتی ہے کیونکہ ''ہم گرین ہاؤس گیسوں کے ایکسیلیریٹر پر پاؤں رکھے ہوئے ہیں''۔ کسی بھی صورت میں جب تک انسان ماحول میں کاربن ڈائی آکسائیڈ شامل کرتے رہیں گے درجہ حرارت بڑھتا رہے گا۔ شمٹ کہتے ہیں کہ اگلی دہائی کے اندر، دنیا ممکنہ طور پر 1.5 ڈگری سیلسیس کے وارمنگ حد کو مستقل طور پر عبور کر لے گی۔ شمٹ کہتے ہیں موجودہ موسمیاتی پالیسیاں 2100 تک تقریباً 3 ڈگری سیلسیس وارمنگ کی طرف لے جا رہی ہیں۔ درجہ حرارت میں اضافے کے ساتھ سائنسدان توقع کرتے ہیں کہ ہم شدید بارش، انتہائی گرم دن اور جنگلاتی آگ اور خشک سالی جیسے موسمیاتی تباہیوں میں اضافہ دیکھتے رہیں گے۔ ہر دسویں ڈگری کے ساتھ یہ چیزیں زیادہ شدت اور طاقتور ہو جائیں گی۔ دوسری جانب عالمی سطح پر تیزی سے بڑھتے ہوئے موسمیاتی بحران پر نظر رکھنے والے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ 2015 میں پیرس میں ہونے والے موسمیاتی معاہدے میں درجہ حرارت کو 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ تک محدود رکھنے کا جو ہدف مقرر کیا گیا تھا موجودہ صورتحال میں اس ہدف کو برقرار رکھنا بنیادی طور پر ناممکن ہو چکا ہے۔ 2024 میں جو صورتحال سامنے آئی ہے اس حوالے سے ماہرین کا اندازہ ہے کہ 2022 اور 2026 کے درمیانی عرصہ میں اوسط عالمی درجہ حرارت 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر جانے کے امکان میں تقریباً 50 فیصد اضافہ ہو چکا ہے- جب کہ کچھ ماہرین کے مطابق موجودہ صورتحال میں درجہ حرارت کا ہدف 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ تک محدود کرنا ناگزیر ہے اور وہ بھی اس امید کے ساتھ کہ اس صدی کے آخر تک ماحول سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کو ختم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے درجہ حرارت کو 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ کے ہدف تک واپس لایا جائے گا۔

خشک سالی کے منفی اثرات کا خطرہ بڑھ گیا ہے

ماہرین کے مطابق تاریخی طور پر 15 فروری تک مناسب حد تک بارشیں نہ ہوئیں تو ملک میں خشک سالی کے منفی اثرات پڑتے ہیں۔

رواں سال بارشیں معمول سے بہت کم ہوئی ہیں جن کے منفی اثرات خوراک کی کمی کی صورت میں پڑ سکتے ہیں ۔ زندگی کے دوسرے شعبوں مثلاً صحت اور ماحولیات پر بھی منفی اثرات پڑیں گے۔ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں کی خوراک پر منفی اثرات پڑیں گے جن کا بالآخر منفی اثر انسانوں کی خوراک پر پڑے گا۔ یہ منفی اثر صرف خوراک پر نہیں بلکہ غذائیت پر بھی پڑے گا۔

بچے ، بوڑھے اور افراد باہم معذوری اس سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ ان حالات میں وفاقی ، صوبائی اور مقامی حکومتوں کو بروقت منصوبہ سازی کرنی ہوگی اور اس پر فوری عمل بھی یقینی بنانا ہوگا۔ حکومتوں سے توقع ہے کہ کم آمدنی والے طبقات اور افراد باہم معذوری کی ضروریات کو خصوصی طور پر مدنظر رکھیں گی۔

ڈسٹرکٹ واش فورم کا ضلع لودھراں میں جاری پبلک ہیلتھ اینڈ واش پروجیکٹ کے زیر انتظام جاری منصوبوں کا دورہ

لودھراں (سٹاف رپورٹر) ڈسٹرکٹ واش فورم نے ضلع لودھراں میں جاری پبلک ہیلتھ اینڈ واش پروجیکٹ کے زیر انتظام تین روزہ سرگرمی کا انعقاد کیا اور تین دن مختلف مقامات اور اداروں کا وزٹ کیا۔ اس وزٹ کا بنیادی مقصد درج ذیل اداروں کے حوالے سے جاننا، ان کے کیے گئے کاموں کو سمجھنا اور عوام الناس تک سیکھے گئے نکات کو پہنچانا تھا۔ یہ وزٹ مندرجہ ذیل مقامات پر منعقد کیے گئے لودھراں پائلٹ پروجیکٹ 100 چک لودھراں میں بنائے گئے واش ماڈل، اس کی تفصیل اور کام کرنے کے عمل کو جاننا مقصود تھا۔ دوسرا وزٹ (PCRUR) پی سی آر یو آر بہاولپور میں کیا گیا جس کا مقصد پانی کی اہمیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

☆☆بقیہ نمبر 1☆☆

دن ہی کہا کہ بینارٹی ہمارے لیے سر کا تاج ہیں۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ بینارٹی بہن، بھائی، بزرگوں اور بچوں کے لئے کیا ان کو احساس ہو کہ وہ بھی پاکستانی اور پنجابی ہیں۔سیاسی بیان نہیں بلکہ سب احساس ہوجائے کہ بینارٹی بھی وطن عزیز کا اتنا ہی حصہ ہیں جتنا دوسرے پاکستانیوں کا ہے۔پاکستان میں بینارٹی نام رکھ دیا گیا جس سے میں اتفاق نہیں کرتی۔بینارٹی والے کی یہ پہچان نہیں کہ آپ غیر مسلم ہیں بلکہ آپ کی پہچان سچے اور پکے پاکستانی ہے۔تقریب میں ہندو برادری، مسیحی اور سکھ برادری اور دوسرے مذاہب کے لوگ بھی موجود ہیں۔حقدار کو حق ملنے پر خوشی ہے، سب مذاہب ایک مضبوط لڑی میں پروئے ہیں۔سبز ہلالی پرچم بھی بھی سفید رنگ کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پاکستان اور پنجاب کے پہلے کابینہ میں سکھ منسٹر کی تعیناتی پر پوری دنیا سے مبارکباد کے پیغام آئے۔انہوں نے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ نبی کریمؐ نے فرمایا جو شخص کسی غیر مسلم پر ظلم کرے گا، حق چھینے گا، طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالے گا یا اس کی کوئی چیز اس کی مرضی کے بغیر لے گا تو قیامت کے دن میں اس کے خلاف گواہ بنوں گا۔اقلیتوں کے بارے میں نبی کریمؐ کی یہ حدیث اسلام کے اقلیتوں کے بارے میں رویے کا درس ہے۔اقلیتوں کے بارے میں میرے والد محمد نواز شریف نے ہمیشہ اقلیت کہنے سے منع کیا۔تعداد میں تو کم ہونگے مگر پاکستانیت اور انسانیت میں سے کسی سے کم نہیں۔سکھ، ہندو اور عیسائی برادری کے ہر تہوار میں شامل ہونا ضروری سمجھتی ہوں۔سب سے پہلے مریم آباد چرچ میں گئی تو بتایا گیا کہ یہاں 103 سال بعد کوئی حکمران آیا ہے۔ہر کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کو ہولی اور ایسٹر سمیت کسی بھی مذہب کا تہوار پر اقلیتی عبادت گاہوں اور ان کے محلوں کو سجانے کی ہدایت کی۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بلکہ پنجاب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بینارٹی کارڈ لانچ کیا ہے۔منیارٹی کارڈ کے اجراء پر صوبائی وزیر اقلیتی امور رمیش سنگھ اروڑہ، ان کی ٹیم اور بینک آف پنجاب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ ہماری حکومت نے اقلیتی امور کے ڈیپارٹمنٹ کے بجٹ کو بڑھایا ہے۔ بینارٹی کارڈ سے 50ہزار گھرانوں ساڑھے 10 ہزار روپے ہر تین ماہ ملے گا۔ساڑھے 10 ہزار رقم کوئی زیادہ نہیں، آئندہ چند سالوں میں اس رقم کو بڑھائیں گے۔ 50ہزار گھرانوں کو 75ہزار گھرانوں تک لیکر جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ساڑھے 10 ہزار روپے نہیں بلکہ محمد نواز شریف اور پنجاب حکومت کی طرف سے ہدیہ اور تحفہ ہے۔ہماری کوشش ہے کہ اقلیتی برادری کے عبادت گاہوں کو سجائیں گے۔اقلیتی برادری کو احساس دلایا ہے آپ بھی ہمارے دل کے بہت قریب ہیں۔انہوں نے کہا کہ تہواروں پر بینارٹی گرانٹ 10 ہزار سے بڑھا کر 15 ہزار کر دی گئی ہے۔اقلیتی برادری کے محلوں اور مذہبی مقامات کو بھی ڈویلپ کر رہے ہیں۔مسیحی برادری کیلئے قبرستان چند ماہ میں تیار ہوجائے گا۔اقلیتی برادری کے لئے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں 60فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔

☆☆بقیہ نمبر 2☆☆

مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔اپنی ضروریات برداشت کرنے سے قاصر ہیں، پھر بھی ان کی فلاح و بہبود کے لیے مدد کی ضرورت ہے۔ 2025 میں احساس راشن پروگرام کے ذریعے 000,960 سے زیادہ افراد 20ہزار روپے فراہم کیے جائیں گے تا کہ ان کی فلاح و بہبود میں مدد مل سکے۔درخواست دینے کا عمل شروع ہو چکا ہے اور جن لوگوں نے اپلائی کیا ہے وہ اب احساس راشن پروگرام کے ذریعے اپنے 20ہزار روپے وصول کر رہے ہیں۔رجسٹر کریں اور آن لائن درخواست دیں تا کہ ہمہ قسمی فراڈ سے بچ سکیں۔

☆☆بقیہ نمبر 3☆☆

آنے والے کو 5 لاکھ روپے نقد فراہم کئے جائیں گے۔اس ضمن میں اہلیت کا معیار 5 یا 5 ایکڑ سے زائد قابلِ کاشت اراضی کے مرد وخواتین مالکان، مشترکہ کھاتہ رکھنے والے کاشتکاران، دستاویزات کی تحصیل کمیٹی کی تصدیق کے بعد مزارعین و ٹھیکیداران جنہوں نے آبپاش علاقوں میں 5 ایکڑ اراضی پر گندم کاشت کی ہو یا بارانی علاقوں میں 12 ایکڑ اراضی پر منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج سے گندم کاشت کی ہو، ایسے کاشتکاران 17 فروری 2025ء تک اپنی درخواستیں متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفاتر میں دفتری اوقات میں جمع کرا سکتے ہیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کاشتکار درخواست فارم متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) یا زراعت آفیسر (توسیع) کے دفاتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔درخواست فارم محکمہ زراعت پنجاب کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔شرائط وضوابط درخواست فارم پر درج ہیں۔مزید معلومات کیلئے کاشتکاران بروز سوموار تا ہفتہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 پر رابطہ کر سکتے ہیں

☆☆بقیہ نمبر 4☆☆

رسائی ونقل وحرکت، غیر انسانی سلوک اور تشدد سے تحفظ، تعلیم میں مساوات، صحت کی دیکھ بھال بحالی کے مساوی مواقع، مناسب معیار زندگی، سماجی تحفظ، سیاسی اور کھیلوں میں شرکت شامل ہیں۔ رولز 2024 کے نفاذ سے جسمانی طور پر معذور افراد ثقافتی اور تفریحی سرگرمیاں، آفات کی صورت حال میں تحفظ اور PWDs کے لیے تربیتی مراکز کے قیام میں مدد ملے گی۔محکمہ سوشل ویلفیئر کو اب سرکاری اور پرائیویٹ تمام بلڈنگز جہاں عوام جاسکتی ہے جس میں ہر قسم کے دفاتر، بنک، کالجز، یونیورسٹیوں فیکٹریوں کارخانوں اور شاپنگ مالز سمیت ہر قسم کی بلڈنگز میں میں افراد باہم معذوری کے لئے سہولیات کی چیکنگ اور قانون کی خلاف ورزی پر سزاؤں کے اختیارات حاصل ہوگئے۔

☆☆بقیہ نمبر 5☆☆

طلبا کو لیپ ٹاپ دیئے جائیں گے۔کاروبار، زراعت، مطالعہ کے دیگر طلباء کو بھی لیپ ٹاپ فراہم کئے جائیں گے۔سکیم کے تحت پنجاب بھر کے مستحق طلباء میں ایک لاکھ لیپ ٹاپ تقسیم ہونگے، میٹرک سے پوسٹ گریجوایٹ سطح تک مستحق طلبا میں 1 لاکھ لیپ ٹاپ تقسیم ہونگے۔طلبا میں کور آئی سیون پروسیسرز کے ساتھ 13 ویں جنریشن کے لیپ ٹاپ تقسیم ہونگے، 2ہزار اقلیتی طلباء کو لیپ ٹاپ فراہم کئے جائیں گے جنوبی پنجاب کے 32 فیصد طلبا کو لیپ ٹاپ فراہم کئے جائیں گے، لیپ ٹاپ سکیم 2025 کیلئے اہل طلباء کا ڈیٹا تعلیمی اداروں کے ذریعے اکٹھا کیا جائیگا۔ایچ ای سی پنجاب منتخب طلباء کی حتمی فہرست کی تصدیق اور جاری کرے گا، لیپ ٹاپ کی تقسیم رمضان المبارک کے بعد شروع کی جائے گی۔

☆☆بقیہ نمبر 6☆☆

عمل کی اجازت نہیں دی جائے گی جو ویٹ لینڈ یا دیگر علاقوں کے قدرتی توازن کو نقصان پہنچا سکے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ حکومت پنجاب عوام، ماہرین اور عالمی اداروں کے ساتھ مل کر قدرتی ماحول کے تحفظ کیلئے کوشاں ہے۔تمام شہری ماحول دوست طرزِ زندگی اپنائیں قدرتی وسائل کے تحفظ میں حکومت کا ساتھ دیں۔زمین نئی نسلوں کی امانت ہے اور ہمیں محفوظ اور بہتر بنانا ہے۔

☆☆بقیہ نمبر 7☆☆

، لیبارٹری کے کام کرنے کے طریقہ کار کو جاننا اور لودھراں کے عوام کس طرح اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔پنجاب رورل میونسپل کمپنی (PRMC) شجاع آباد کا تیسرا وزٹ منعقد کیا گیا جس کا مقصد جاری سکیموں کو جاننا، کام کا طریقہ عمل اور مستقبل میں اس سے فائدہ حاصل کرنا مقصود تھا۔

☆☆بقیہ نمبر 8☆☆

ڈسٹرکٹ مظفر گڑھ اور محکمہ تعلیم کے تعاون سے قابل رسائی بنانے میں سپورٹ کیا۔گورنمنٹ ہائی سکول رنگ پور میں قابل رسائی لیٹرین اور ریمپ کی تعمیر کرائی گئی۔اس سکیم کی تعمیر کے دوران او پی ڈی رنگ پور، سکول کونسل کمیٹی اور سکول انتظامیہ نے مانیٹرنگ کے فرائض سرانجام دیے تا کہ سیلاب کے دوران افراد باہم معذوری اور بزرگ افراد بغیر کسی پریشانی کے رہائش رکھ سکیں اور عام دنوں میں بچے باہم معذوری جو تعلیمی اداروں کے قابل رسائی نہ ہونے کی وجہ سے تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے، ان کے مسائل حل ہوسکیں اور ان کی تعلیم میں حائل مسائل کم ہوسکیں اور الیکشن کے دنوں میں بھی افراد باہم معذوری اپنا ووٹ کاسٹ کر کے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر کے پاکستان کے مفید شہری ہونے کا ثبوت دے سکتے ہیں۔

☆☆بقیہ نمبر 9☆☆

جنوری 2025 میں "کمیونٹی آپٹیکل" نے اب تک 1020 مریضوں کو خدمات فراہم کی ہیں۔کمیونٹی آپٹیکل، افراد باہم معذوری اور ٹرانسجینڈر کمیونٹی کو بلا معاوضہ آپٹیکل خدمات فراہم کر رہی ہے۔یہ اقدام ہسپتالوں کے ریفرلز، PEEK ویژن اسکریننگ، اور واک ان مریضوں کو بروقت اور کم لاگت میں معیاری نظر کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیا گیا۔ان اصلاحی عینکوں کی مدد سے افراد نہ صرف روزمرہ کے کام بہتر طریقے سے انجام دے سکتے ہیں بلکہ ان کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ کارکردگی میں بھی بہتری آئی ہے۔یہ منصوبہ نہ صرف نظر کی خرابی سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے بلکہ طویل مدتی بنیادوں پر بصری معذوری کی روک تھام میں بھی کردار ادا کر رہا ہے۔کمزور بینائی والے افراد کی مدد کر کے یہ اقدام انہیں خود مختار بناتا ہے جس کے نتیجے میں تعلیمی میدان میں ترقی، بہتر روزگار کے مواقع اور مجموعی طور پر معیار زندگی میں بہتری آتی ہے۔یہ اقدام قابل علاج نابینا پن کے خلاف جنگ میں ایک اور سنگ میل ثابت ہو رہا ہے جو مقامی سطح پر معیاری آنکھوں کی دیکھ بھال کی اہمیت کو مزید اجاگر کرتا ہے۔

☆☆بقیہ نمبر 10☆☆

رہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے صوبے کے بے گھر اور مستحق خاندانوں کو مفت پلاٹ دینے کی سکیم کا اعلان کیا تھا۔اجلاس میں تین اور پانچ مرلے کی ہاؤسنگ سکیموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔وزیراعلیٰ نے پنجاب میں گھر بنانے کا ہدف پورا کرنے کا حکم دے دیا۔وزیراعلیٰ نے فروری میں پنجاب میں بیس ہزار گھروں کی تعمیر کا ٹارگٹ دیا ہے۔مریم نواز کا کہنا تھا کہ سالانہ ایک لاکھ گھروں کی تعمیر کا ہدف ہر صورت پورا کیا جائے۔

☆☆بقیہ نمبر 11☆☆

جاری کر دیا۔تحصیل سطح پر ہیلتھ کمیٹی میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور تحصیل سینٹری انسپکٹر کے علاوہ ویمن واش فورم کی تین خواتین ممبر ہوں گی جبکہ ضلعی ہیلتھ کمیٹی میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر HQ لودھراں تحصیل سینٹری انسپکٹر لودھراں اور ویمن واش فورم کی پانچ خواتین ممبرز شامل ہیں اس کمیٹی کا مقصد لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے صحت وصفائی اور صاف پانی کے حوالے سے مسائل کی شناخت کرنا اور ڈی ایچ او لودھراں اور دیگر اسٹیک ہولڈر کے ساتھ مل کر کمیونٹی کے صاف پانی صحت ونکاسی آب کے مسائل کو حل کرنا ہے۔کمیونٹی کو صحت صفائی اور نکاسی آب کے حوالے سے تحصیل وضلع لیول پر ٹریننگ سیشن کا انعقاد کرنا ہے۔اس کے علاوہ اس کمیٹی کی ہر تین مہینے بعد میٹنگ ہو گی جس میں پراگریس ریویو کی جائے گی۔طاہر امتیاز شاہ کو ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی طرف سے فوکل پرسن نامزد کیا گیا۔

☆☆بقیہ نمبر 12☆☆

گا۔پاکستان میں اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو وہیل چیئر کے لوگو والا خصوصی کارڈ جاری کیا جائے گا۔خصوصی بچوں کے ب فارم یا جووینائل کارڈ پر بھی وہیل چیئر کا نشان ہوگا۔خصوصی افراد کے لئے متعلقہ وفاقی یا صوبائی اداروں میں اندراج ضروری ہوگا۔ اعضاء عطیہ کرنے والے افراد کو بھی تاحیات میعاد کے ساتھ خصوصی کارڈ جاری کیا جائے گا۔اعضاء عطیہ کرنے والے خصوصی افراد کے کارڈ پر وہیل چیئر اور ڈونر دونوں کے نشانات ہوں گے۔متعلقہ ڈونر رجسٹریشن اتھارٹیز میں اعضاء کے عطیہ کے لئے اندراج ضروری ہوگا۔قواعد میں ترامیم کا نوٹیفکیشن آئندہ گزٹ آف پاکستان میں شائع ہونے پر یہ تبدیلیاں نافذ العمل ہوں گی۔

☆☆بقیہ نمبر 13☆☆

کرتے ہوئے اسے ایک اہم پلیٹ فارم قرار دیا جو پائیدار ترقی اور صنفی شمولیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔دوآبہ فاؤنڈیشن سے میڈم شازیہ سرور کا کہنا تھا کہ واٹر ایڈ کا شکریہ جنھوں نے ویمن ایمپاورمنٹ پر کام کرتے ہوئے لودھراں میں ایسا پروجیکٹ دیا جس میں بالخصوص خواتین کی صحت و مسائل کو مدنظر رکھا گیا۔میڈم صباحت ملک کا کہنا تھا کہ ویمن فورم کو ساتھ لے کر چلنا ان کی طرف سے تجاویز کا آنا اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کرنے کا یہ اثر ہی ہے کہ آج ہم سب ایک چھت تلے صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور پانی کے مسائل کے لیے اکٹھے ہیں۔ورکشاپ میں پینل گفتگو کا مرحلہ ہوا جس کو منیجر پروگرام دوآبہ فاؤنڈیشن جاوید اقبال نے موڈریٹ کیا جبکہ ایکسپرٹ میں سی ای او ہیلتھ لودھراں ڈاکٹر فیصل وحید، ڈویژنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر ملتان میڈم ام فروا ہمدانی، پی ایچ ای ڈی سے محمد عمران نے شرکت کی۔شرکاء نے پانی کی کمی اور صحت کے شعبے میں ریسورسز کی کمی پر بات کی۔کمیونٹی کی آگاہی اور صحت کی سہولتوں میں بہتری کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ حکام نے عوامی شعور بڑھانے کے لیے کمیونٹی کی شمولیت اور حکومت کی سپورٹ کو اہم قرار دیا۔اس کے ساتھ ساتھ عوامی شعور میں اضافہ اور پانی کی صفائی کے حوالے سے تحقیق کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ پانی کی فراہمی کی مینٹیننس اور اس کے عوامی استعمال کے بارے میں آگاہی بھی ضروری ہے تا کہ صاف پانی کے ذریعے بیماریوں کی روک تھام کی جا سکے۔ارسلان اختر منیجر دوآبہ فاؤنڈیشن لودھراں نے پروجیکٹ کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے بتایا کہ دوآبہ فاؤنڈیشن اپنی بنیادی اقدار جیسے سالمیت، مساوات، جامع طریقہ کار، احتساب، شفافیت، ذمہ داری اور لرننگ و شیئرنگ کے اصولوں پر عمل پیرا ہے۔لودھراں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس، سینیٹری بلاکس اور پائیدار کلائمیٹ ریزیلینس جیسے منصوبے کامیابی سے مکمل کیے جا چکے ہیں۔زیرو لیکوئڈ ڈسچارج پروجیکٹ کے ذریعے سیوریج کے پانی کو ری سائیکل کیا جا رہا ہے، جبکہ تعلیمی اداروں میں واش فیسلیٹیز اور گرین انرجی کے منصوبے بھی جاری ہیں۔یہ اقدامات پائیدار ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ اوپن فورم ڈسکشن میں پارلیمنٹیرین ایم پی اے لودھراں کیپٹن (ر) عزت جاوید، ایم پی اے و چیئرمین سینڈیکیٹ کمیٹی پنجاب ندیم قریشی، ایم پی اے پی پی 221 کامران عبداللہ مڑل، جہانیاں سے ایم پی اے خالد جاوید ارائیں، مظفر گڑھ سے ایم پی اے زاہد اسماعیل بھٹہ، استحکام پاکستان پارٹی جنوبی پنجاب کے صدر رفاقت گیلانی، اقلیت سے ایم این اے عامر نوید جیوا اور بریگیڈیر (ر) لیاقت علی نے اظہار خیال کرتے ہوئے ویمن واش فورم اور دوآبہ فاؤنڈیشن واٹر ایڈ کے پبلک ہیلتھ اور واش کے پروجیکٹ کو سراہتے ہوئے کہنا تھا کہ واش پروجیکٹس کے ذریعے ماحولیاتی تحفظ، صحت عامہ کی بہتری اور خواتین کی شمولیت جیسے اہم اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں۔عوامی نمائندگان نے جنوبی پنجاب میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کے متعلق عوامی مسائل کی نشاندہی کی۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ گورنمنٹ عوامی فلاح کے لیے خصوصی اقدامات کرے اور گاؤں کی سطح پر ان پلانٹس کو فعال کیا جائے۔سوالات اٹھائے گئے کہ جب یہ پلانٹس کام کرنا بند کر دیں تو ان کا بیلنس کیسے ہوگا اور کس طرح کی کمیونٹی ایکٹیوٹی سے ان کی زندگی کو بڑھایا جا سکتا ہے۔بجلی اور جگہ کے مسائل بھی اٹھائے گئے جن کا حل گورنمنٹ کے ساتھ تعاون سے ممکن ہے۔عوامی نمائندگان کا کہنا تھا کہ ہمیں ریاست اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کرنا ہوگا تا کہ حکومتی سکیموں کو زیادہ موثر طریقے سے عوام تک پہنچایا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ کا بنیادی کام قوانین میں بہتری لانا اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنا ہے۔کانفرنس میں مختلف اسٹیک ہولڈرز نے اپنی آرا پیش کیں اور اس امر پر زور دیا کہ واٹر پلانٹس اور سینیٹیشن منصوبوں کو حکومتی یونٹ کونسل دفاتر میں لگانے سے سہولت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ سول سوسائٹی نے آرٹیکل 9 اور بنیادی انسانی حقوق کی روشنی میں عوامی مسائل کے حل پر توجہ مرکوز رکھنے کا مطالبہ کیا۔کانفرنس میں یہ بھی طے پایا کہ آئندہ اجلاس میں صحت وصفائی کے مسائل پر مزید گہرائی سے تبادلہ خیال کیا جائے گا، جبکہ حکومتی سطح پر اس حوالے سے پالیسیاں مرتب کرنے کے لیے تجاویز بھی پیش کی جائیں گی۔مقررین نے زور دیا کہ حکومت، نجی شعبہ اور سول سوسائٹی کو مل کر کام کرنا ہوگا تا کہ دیہی علاقوں کے ساتھ ساتھ شہری علاقوں میں بھی پانی اور ماحولیاتی مسائل حل کیے جا سکیں۔ پارلیمنٹیرینز نے واٹر ایڈ اور دیگر سماجی تنظیموں کے اقدامات کو سراہا اور حکومتی سطح پر ان کے مطالبات کو اجاگر کرنے کی یقین دہانی کرائی۔تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور کانفرنس میں موجود شرکا کی طرف سے متفقہ طور پر لودھراں ڈیکلریشن یعنی منشورِ سفارشات منظور کیا گیا اور شرکا کی طرف سے دی گئی تجاویز کا اضافہ کیا گیا۔لودھراں ڈیکلریشن میں مختلف شعبوں میں اصلاحات اور ترقی کے لئے مشترکہ طور پر ایک عہد کیا گیا جس میں ماں اور بچے کی صحت، عوامی شمولیت، معذوری کے حامل افراد کیلئے صحت اور واش خدمات، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ صحت کے نظام، صنفی اور غذائیت سے متعلق خدمات، اور CRIS-WASH ماڈلز کی ترویج شامل ہے۔اس کے ساتھ ساتھ لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تربیت، عوامی آگاہی مہمیں اور قانون سازی کے لئے پارلیمنٹ میں تجاویز پیش کرنے کا عزم بھی ظاہر کیا گیا۔کانفرنس میں دوآبہ فاؤنڈیشن کے ضلعی انچارج ارسلان اختر، ڈپٹی منیجر واش اینڈ انفراسٹکچر فیصل نواز، پروجیکٹ منیجر مجتبیٰ افضل کے علاوہ سول سوسائٹی، قومی وبین الاقوامی این جی اوز، میڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی۔ورکشاپ کے اختتام پر دوآبہ فاؤنڈیشن اور واٹر ایڈ پاکستان کا شکریہ ادا کیا گیا جنہوں نے اس اہم ورکشاپ کے انعقاد میں تعاون فراہم کیا۔

چیف ایڈیٹر: لیاقت علی تمیمی

مینجنگ ایڈیٹر: جاوید اقبال تمیم

ایڈیٹر: شائرین رانا

ریذیڈنٹ ایڈیٹر ملتان: شازیہ سرور

ریذیڈنٹ ایڈیٹر مظفر گڑھ: محمد بلال

نوٹ: ہر ماہ دوآبہ فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ پر بھی شمارہ پڑھ سکتے ہیں

تحریریں بھیجنے کیلئے پتہ

دوآبہ فاؤنڈیشن روم نمبر 1، ہاؤس نمبر 2 نیو ماڈل سٹی عقب ڈائیوو کارگو آفس ماڈل ٹاؤن ملتان

ملتان آفس

دوآبہ فاؤنڈیشن روم نمبر 1، ہاؤس نمبر 2 نیو ماڈل سٹی عقب ڈائیوو کارگو آفس ماڈل ٹاؤن ملتان

پبلشرز سرفراز انصاری نے داور پرنٹرز ملتان سے چھپوا کر محلہ تلکوٹ مظفر گڑھ سے شائع کیا۔

پنجاب دھی رانی پروگرام، ملتان میں 51 جوڑوں کی اجتماعی شادیاں

مہمان خصوصی صوبائی وزیر صہیب احمد بھرتھ، صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال سہیل شوکت بٹ، ارکان اسمبلی، سیکرٹری سوشل ویلفیئر و بیت المال جاوید اختر محمود، کمشنر ملتان ڈویژن عامر کریم خاں، ڈپٹی کمشنر محمد علی بخاری اور دولہا دلہن کے عزیز اقارب نے بھی شرکت کی

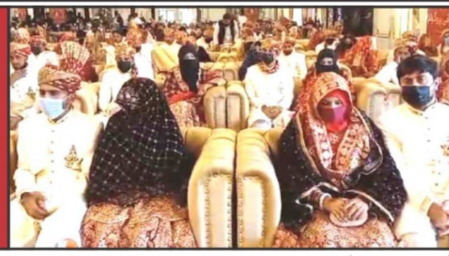

ملتان (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف کے پنجاب دھی رانی پروگرام کی ملتان میں تقریب ۔تقریب میں 51 جوڑوں کی اجتماعی شادیوں کا اہتمام کیا گیا۔تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر مواصلات، قانون و پارلیمانی امور ملک صہیب احمد تھے۔تقریب میں صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال پنجاب سہیل شوکت بٹ، ممبر صوبائی اسمبلی سلمان نعیم ، ایم پی اے محمد نازک کریم لانگ، ایم پی اے محمد لعل خان جوئیہ، مسلم لیگ ن کے راہنماؤں، سیکرٹری سوشل ویلفیئر و بیت المال پنجاب جاوید اختر محمود، کمشنر ملتان ڈویژن عامر کریم خاں، ڈپٹی کمشنر محمد علی بخاری اور دلہا دلہن کے عزیز اقارب نے بھی شرکت کی ۔تقریب میں نو بیاہتا جوڑوں کو مبارکباد دی گئی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف کی طرف سے دھی رانی سلامی کارڈز بھی دیئے گئے۔سلامی کارڈ کے ذریعے نو بیاہتا جوڑوں کو ایک لاکھ روپے سلامی دی گا۔وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی طرف سے اجتماعی شادی کے تمام جوڑوں کو ڈبل بیڈ، میٹرس، شیشہ، ڈنرسیٹ، کھانا پکانے کا سامان، پنکھا اور دیگر سامان کے تحائف بھی دیئے گئے۔تقریب میں دعائے خیر بھی کرائی گئی۔تقریب میں ایک مسیحی جوڑے نے بھی شرکت کی۔صوبائی وزیر مواصلات، قانون و پارلیمانی امور ملک صہیب احمد نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف کا وژن عوام کی خدمت کرنا ہے۔پنجاب دھی رانی پروگرام وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے عوامی خدمت کے جذبہ کی عکاسی ہے۔خون کے رشتوں سے احساس کے رشتے بڑے ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے احساس کا رشتہ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف کو دیا ہے۔وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف ہر کام میرٹ پر کررہی ہیں۔وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے یہ کام کر رہی ہیں اسکا اجر اللہ دے گا۔صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال پنجاب سہیل شوکت بٹ نے اس موقع پر کہا وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے آپ سب کو سلام اور مبارک باد دی ہے۔پنجاب دھی رانی پروگرام وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف کا ایک تاریخی اقدام ہے۔اس پروگرام کو تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔وزیراعلیٰ مریم نوازشریف پنجاب کی بیٹیوں کے لیے ماں کا کردار ادا کر رہی ہیں۔صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال پنجاب سہیل شوکت بٹ نے کہا والدین اپنی بیٹیوں کا شرعی فریضہ پورا کر رہے ہیں وزیراعلیٰ پنجاب ان بیٹیوں کے ساتھ ماں کی طرح کھڑی ہیں۔تقریب میں دولہا دلہن اور تقریب کے شرکاء کے لئے ظہرانہ کا اہتمام کیا گی۔ااس موقع پر خوبصورت سرائیکی جھومر بھی پیش کیا گیا۔

اقلیتیں سر کا تاج، مریم نواز کا مینارٹی کارڈ کی تعداد 50 سے 75 ہزار کرنے کا اعلان

وزیراعلیٰ پنجاب نے اقلیتی مرد وخواتین کو مینارٹی کارڈ تقسیم کئے، شرکا کے درمیان بیٹھ گئیں

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے مینارٹی کارڈ 50 سے 75 ہزار کرنے کا اعلان کیا ہے۔وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے پاکستان کا پہلا چیف منسٹر مینارٹی کارڈ لانچ کردیا۔ایوان اقبال کمپلیکس میں ہندو، سکھ اور کرسچن سمیت دیگر برادری کے مرد وخواتین نے شرکت کی۔تقریب کے شرکا نے پاکستان زندہ باد کے نعروں سے وزیراعلیٰ مریم نواز کا خیر مقدم کی۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف شرکا کے درمیان بیٹھ گئیں۔بشپ ندیم کامران اور سردار سرنجیت سنگھ، پنڈت لال نے دعائیں اور پراتھنا کیں۔وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے اقلیتی مرد وخواتین خواتین کو مینارٹی کارڈ تقسیم کئے۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے اے ٹی ایم مشین کے ذریعے سونیا بی بی کے مینارٹی کارڈ کی ٹرانزیکشن کا مشاہدہ کیا۔پنجاب میں 50 ہزار خاندانوں کو سہ ماہی 10500 روپے ملیں گے۔صوبائی وزیر اقلیتی امور رمیش سنگھ اروڑہ نے پنجابی میں خطاب کیا اور وزیراعلیٰ مریم نوازشریف کا شکریہ ادا کیا۔وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے مینارٹی کارڈ حاصل کرنیوالے مرد وخواتین کو مبارکباد دی۔وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف نے منیارٹی کارڈ کی لانچنگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقلیتی برادری کی حفاظت اور زندگیوں میں بہتری لانا ہماری ذمہ داری ہے۔مینارٹیز کی حفاظت کا فرض پوری ذمہ داری سے نبھارہی ہوں۔اقلیتی برادری کے جان و مال کو خطرے میں ڈالنے والوں کا راستہ پوری قوت سے روکیں گے۔پاکستان کی تعمیر وترقی میں اقلیتوں کا بھی مساوی کردار ہے۔اقلیتوں کے لئے کوئی بھی خطرناک صورتحال ہوتو خود نگرانی کرتی ہوں۔پہلے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

ویٹ لینڈز ماحولیاتی تبدیلیوں کے خلاف دفاع، تحفظ ماحولیاتی بقا کے لئے ناگزیر

ورلڈ ویٹ لینڈز ڈے کے موقع پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف کا یوم اراضی پیغام

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ورلڈ ویٹ لینڈز ڈے پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ویٹ لینڈز ماحولیاتی تبدیلیوں کے خلاف دفاع ہے، اسکا تحفظ ماحولیاتی بقا کے لیے ناگزیر ہے-ویٹ لینڈز ہماری زمین کے پھیپھڑے کہلاتے ہیں اور آبی و جنگلی حیات کے مسکن ہیں-ویٹ لینڈز زمینی پانی کی سطح کو برقرار رکھتے اور کاربن جذب کرتے ہیں، سیلاب بھی کنٹرول کرتے ہیں-پنجاب حکومت نے ملکی تاریخ میں پہلی بار جامع ''کلائمیٹ پالیسی'' تشکیل دی ہے-کلائمیٹ پالیسی کے تحت ویٹ لینڈز اور دیگر قدرتی نظام کے تحفظ اور بحالی کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے-وزیراعلی مریم نوازشریف نے کہا کہ ویٹ لینڈز اور دیگر قدرتی خزانوں کی نگرانی کے لیے واچ ٹاورز اور چیک پوسٹوں کی تعمیر کی جاری ہیں-ویٹ لینڈ اور دیگر قدرتی مسکن پر تفریحی اور تحقیقی مقاصد کے لیے مخصوص سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں-ماہی گیری کے نظام کو منظم کیا گیا ہے، خلاف ورزی پر سزائیں دی جا رہی ہیں - ایسے کسی بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

احساس راشن پروگرام 2025 کے لیے درخواستیں دستیاب ہیں

ملتان (سٹاف رپورٹر) احساس راشن پروگرام ان افراد کے لیے کھلا ہے جو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

جنوبی پنجاب کے 32 فیصد طلبا کو لیپ ٹاپ فراہم کئے جائیں گے

ملتان (سٹاف رپورٹر) پنجاب سی ایم لیپ ٹاپ سکیم 2025، اہلیت کا معیار، پالیسی تیار کرلی گئی جنوبی پنجاب کے 32 فیصد طلبا کو لیپ ٹاپ ملیں گے بتایا گیا ہے کہ یونیورسٹی طلباء کیلئے 20 ہزار، کالج کیلئے 14 ہزار لیپ ٹاپ مختص کر دیئے گئے ہیں ٹیکنیکل ، ایگریکلچر طلباء کیلئے 4 ہزار، میڈیکل، ڈینٹل کالج کے طلباء کیلئے 2 ہزار لیپ ٹاپ مختص کئے گئے، کمپیوٹر سائنس، طب، انجینئر نگ، سماجی علوم کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ڈسٹرکٹ ویمن واش فورم کی سی ای او ہیلتھ لودھراں سے میٹنگ

لودھراں (سٹاف رپورٹر) ڈسٹرکٹ ویمن واش فورم کی پانچویں میٹنگ سی ای او چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ لودھراں کے آفس میں منعقد کی گئی، جس میں میڈم ادیبہ سحرش پروجیکٹ آفیسر واٹرایڈ، مجتبیٰ افضل پروجیکٹ منیجر، ارسلان اختر انچارج دوآبہ فاؤنڈیشن نے شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ ویمن واش فورم کی صدارت رضیہ خانم نے کی۔ دیگر نمائندگان واش فورم اور محکمہ صحت کے تحصیل وضلعی سطح کے افسران بھی اس میٹنگ میں شریک ہوئے۔ میٹنگ کا بنیادی مقصد یہ تھا ۔ 1۔سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر فیصل وحید چغتائی کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کا جائزہ وعمل درآمد سے متعلقہ بات چیت وفیصلہ جات کئے گئے ۔2۔ مستقبل میں دوآبہ فاؤنڈیشن، محکمہ صحت اور واٹرایڈ کس طرح صحت، پانی، نکاسی آب سے متعلق مل کر ضلعی سطح پر کام کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب دوآبہ فاؤنڈیشن اور واٹر ایڈ پاکستان کی طرف سے جاری منصوبہ پبلک ہیلتھ اینڈ واش کے زیر انتظام مکمل ہوگیا۔خواتین، افراد باہم معذوری کے لیے ٹوائلٹ بلاک بمقام چک ہمتہ ضلع لودھراں، ٹوائلٹ بلاک بمقام بی ایچ یو یوسی چک سمرا جو کہ بمطابق ڈیزائن مکمل ہو چکے ہیں، ان بلاکس کو میڈیکل افسران ہیلتھ کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ان ٹوائلٹ بلاکس کی تکمیل سے بنیادی مرکز صحت میں آنے والی خواتین، مرد، افراد باہم معذوری، حاملہ خواتین خاص طور پر مستفید ہوں گی۔

پنجاب صوبہ بھر میں گندم کے پیداواری مقابلہ جات کا انعقاد

کاشتکاروں کے مابین صحتمندانہ مسابقت کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے 17 فروری 2025ء تک درخواستیں جمع کرائی جاسکتی ہیں

ملتان (سٹاف رپورٹر) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر گندم کے کاشتکاروں کے مابین صحتمندانہ مسابقت کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے صوبہ بھر میں گندم کے پیداواری مقابلوں کا انعقاد کیا جارہا ہے۔اس پیداواری مقابلہ میں صوبائی سطح پر اول انعام 85 ہارس پاور ٹریکٹر، دوئم انعام 75 ہارس پاور ٹریکٹر اور سوئم 60 ہارس پاور ٹریکٹر جبکہ ضلعی سطح پر اول آنے والے کاشتکار کو 10 لاکھ روپے نقد، دوئم 8 لاکھ روپے نقد اور سوئم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پنجاب ایمپاورمنٹ آف پرسنز وِد ڈس ایبلٹیز رولز 2024 کا مسودہ منظور

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر پنجاب میں افراد باہم معذوری کے حقوق کے تحفظ کے لئے بنائے گئے قانون کی منظوری کے بعد صوبائی کابینہ نے پنجاب ایمپاورمنٹ آف پرسنز ودڈس ایبلٹیز رولز 2024 کے مسودے کی منظوری دے دی ہے۔ محکمہ قانون و پارلیمانی امور نے رولز کا گزٹ نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ ان قواعد کے ذریعے افراد باہم معذوری کے حقوق کی کونسل کے لیے اپنے کاموں کو انجام دینا زیادہ آسان ہوگا۔کونسل کے ان افعال میں افراد باہم معذوری (PWDs) کے تمام بنیادی حقوق اور مراعات شامل ہیں جن میں ان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)